عملیاتِ ربانی
مرتبہ
محمد یونس قادری
0302-3359863
جامع مسجد باباحید رشاہ
محلہ الھیار۔ٹنڈوآدم۔ضلع سانگھڑ۔سندھ۔پاکستان

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم ؕ

پیش لفظ

الحمدللہ رب العالمین۔الصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد وعلی آلہٖ واصحابہٖ اجمعین ۔اما بعد:

زیرِنظر کتابچہ ''**عملیات ربانی**'' میرے بزرگوں کی امانتوں کا مجموعہ ہے جن سے راقم نے خوب فائدہ اٹھایا ۔دل چاہا کہ مخلوق خدا کا دامن بھی ان سے خالی نہ رہے اس لیے ان کو ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔فائدہ اٹھانے والوں سے دعا کی درخواست ہے۔

اللہ رب العزت اپنے فضل سے اسے قبول فرمائے۔آمین بحرمت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

احقر

محمد یونس قادری عفا اللہ عنہٗ

ٹنڈو آدم

۱۶ جمادی الآخر ۱۴۴۵ھ

۳۰ دسمبر ۲۰۲۳ء بروز ہفتہ

۱۔ساڑھستی کا علاج

(ساڑھستی میں سات دیویاں اور سات کالے جنات اکٹھے ہوکر وار کرتے ہیں)

ساڑھستی کا علاج وہی ہے جس سے ہزاروں، لاکھوں کو فائدہ پہنچا ہے۔جس طرح سمندر کا پانی کبھی میٹھا نہیں ہوسکتا اسی طرح یہ علاج کبھی خطا نہیں ہوسکتا۔

۲۔علاج سے پہلے دو باتوں کا خیال رکھیے

۱۔مستقل مزاجی علاج کا پہلا حصہ ہے۔(یعنی ایسا نہ کرے کہ چند دن کرکے چھوڑ دے کہ کام نہیں ہوا بلکہ کام کے نہ ہونے تک کرتا کرے۔ایک ہی جگہ اور ایک ہی وقت کا لحاظ ضرور رکھے۔تین چلے ضرور کرے یعنی ایک سوبیس دن تک یا تین سال تک)

۲۔یقین، جتنا یقین ہوگا اتنا علاج طاقت ور ہوگا۔(یعنی اللہ کی ذات عالی سے امید رکھے کہ وہ ضرور اپنا فضل کرے گا اس نے اپنی ذات عالی کے متعلق فرمایا ہے کہ کَتَبَ عَلٰی نَفۡسِہِ الرَّحۡمَۃَ ط (اس نے اپنے لیے لکھ رکھا ہے کہ وہ رحمت ہی کرے گا)

ایسے لوگ جن کے عہدے بڑے ہیں، مال دار ہیں وہ حسد کی اس قسم جسے ساڑھستی کہتے ہیں بچیں اور اگر نہ بچے تو ناکام زندگی گزاریں گے اور سسک سسک کر زندگی گزاریں گے۔

۳۔پہلا علاج

حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ (جو اسلام لانے سے قبل یہودی عالم تھے) سے روایت ہے کہ اگر وہ کلمات نہ ہوتے جو میں کہتا رہتا ہوں تو یہودی (جادو کے ذریعے) مجھے گدھا بنا دیتے، ان سے پوچھا گیا وہ کلمات کیا ہیں تو انھوں نے فرمایا:

اَعُوۡذُ بِوَجۡهِ اللهِ الۡعَظِيۡمِ الَّذِىۡ لَيۡسَ شَيۡءٌ اَعۡظَمَ مِنۡهُ وَبِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ الَّتِىۡ لَايُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّوَلَا فَاجِرٌوَ بِاَسۡمَآءِاللهِ الۡحُسۡنٰى كُلِّهَامَاعَلِمۡتُ مِنۡهَاوَمَالَمۡ اَعۡلَمۡ مِنۡ شَرِّ مَاخَلَقَ وَبَرَأَوَذَرَأَ ۝ (مؤطا امام مالک جلد ۳ص:658)

میں پناہ حاصل کرتا ہوں بہت عظمت والے اللہ کے چہرے کے ساتھ کہ کوئی بھی شے اس سے عظیم نہیں ہوسکتی، اور اللہ کے ان مکمل کلمات کے ساتھ جن سے نیکی یا برائی آگے نہیں بڑھ سکتی اور اللہ کے تمام اسماء الحسنیٰ کے ساتھ ان میں سے جس کا مجھے علم ہے یا جسے میں نہیں جانتا، ہر اس چیز کے شر سے جسے انھوں نے بنایا، پیدا کیا اور پھیلایا۔

اس دعا کو سات مرتبہ صبح وشام پڑھ لیں ۔سات مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھ لیں ۔ستر مرتبہ پڑھ لیں ۔سات سو مرتبہ پڑھ لیں یا ہزاروں کی تعداد میں پڑھ لیں اس دعا کے بہت زیادہ نتائج ہیں ۔اس کو اپنے معمولات میں ضرور شامل کریں۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ میں نے جتنے علوم حاصل کیے اور بانٹے میں نے اس دعا کے اندر طاقت دیکھی ہے ۔اس دعا کے ہر حرف ۔زیر۔پیش ۔زبر اور نقطے کے ستر ستر مؤکلات ہیں اور عجب اس کی تاثیر ہے۔

آپ فرماتے تھے کہ علم کا تکبر سب سے زیادہ ہوتا ہے ۔علم والے سے حسد بھی سب سے زیادہ ہوتا ہے کینہ بھی سب سے زیادہ ہوتا ہے اگر یہ دعا میرے پاس نہ ہوتی تو میرے دور میں بسنے والے مجھے یا زمین میں بھیج دیتے یا خاک بنا کر ہوا میں اڑا دیتے۔

یہ دعا بہت منور، مزین ومکرم چیز ہے۔

حضرت بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے پاس کوئی مسحور آتا تو آپ کے پاس ایک جماعت تھی انہیں فرماتے اس مسحور کے ارد گرد بیٹھ کر دعاء کعب پڑھو۔

اس دعا کی تاثیر بہت زیادہ ہے کمال بہت زیادہ ہے ۔کسی درویش کی پرانی ڈائری میں یہ دعا کعب لکھی ہوئی تھی اور لکھا ہوا تھا کہ معمول بسیار کند مجرب المجرب اے راز صدر است (میرا معمول زندگی ہے مجرب المجرب ہے سینے کا راز ہے)

جب بھی کوئی دعا پڑھیں تو اپنی موجودہ اور قیامت تک کی نسلوں کے لیے یہ دعا اللہ کے پاس امانت رکھوا کر جائیے ۔مولا میری نسلوں کو کسی حاسد کے حسد سے ،کسی دشمن کی دشمنی سے، کینے وبغض سے میری اور میری نسلوں کی حفاظت فرما۔

دعائیں نسلوں کے کام آتیں ہیں تعاقب کرتی ہے ہیں بد دعائیں نسلوں کا پیچھا کرتی ہیں اور تباہ کرتی ہیں ۔دعائیں نسلوں کو بنا دیتیں ہیں اور بد دعائیں نسلوں کو برباد کر دیتی ہیں ۔ یہ دعا کعب آپ نسلوں کے لیے اللہ کے خزانوں میں رکھوا کر جائیں۔

ہمیں کچھ خبر نہیں کہ آج ہمارے پاس دولت ہے عہدہ ہے کل کو ہماری نسلوں کا کیا حال ہوگا۔غریب ہوں گی ،فقیر ہوں گی، منگتے ہوں گے،تنگ دست ہوں گے،اپاہج ہوں گے،لولے لنگڑے ہوں گے،کوئی خبر نہیں ۔

اے اللہ کوئی ایسا حاسد،کوئی ایسا شر پسند،کوئی ایسا خبیث،کوئی ایسا انسان ،نہیں بلکہ انسان کے روپ میں کوئی کتا،اے اللہ اس سے میری نسلوں کو بچانا ۔اے اللہ جس وقت میں مر جاؤں اور میری قبر کا نشان بھی مٹ جائے اے اللہ اس وقت میری نسلیں اس دعا کی حفاظت میں آجائیں۔

کیونکہ آنے والے حسد میں انسان بھی ہیں اور جنات بھی ہیں ۔جنات کی عمریں بہت زیادہ ہوتی ہیں یہ ایک موتی آپ کو دے رہا ہوں کہ بعض اوقات انسان جنات سے حفاظت کے لیے دعائیں پڑھتا رہتا ہے جنات وشیاطین اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے لیکن کہتے ہیں ٹھیک ہے تیرا تو ہم کچھ نہیں بگاڑ سکتے لیکن تیری نسلوں سے انتقام لیں گے اور لیتے ہیں اور جی بھر کر لیتے ہیں

۔نیتوں کا بڑا دخل ہے اپنی نسلوں کے لیے حفاظت کا نظام چھوڑ کر جائیں۔ منتقم انسان اور منتقم جنات سے اپنی نسلوں کو بچائیں اور اس دعا کعب کو نسلوں کا محافظ بنا کر جائیں۔

اے اللہ میری قیامت تک کی جتنی نسلیں ہیں، مال ہے، جان ہے، ان کی حفاظت فرما۔ میرا رب اپنی شان وشوکت اور رحمت کے صدقے وعدہ پورا کر کے دکھائے گا۔ اللہ سچا اور اس کا وعدہ سچا ہے۔ اللہ غیب سے نسلوں کی حفاظت فرماتا ہے۔ اور پھر ہمارے منہ سے بے ساختہ یہ بات نکلتی ہے کہ کسی کی دعا کام آ گئی، کچھ ہاتھ کا دیا لیا کام آ گیا۔ کیونکہ دعائیں تعاقب کرتی ہیں اور بد دعائیں بھی پیچھا کرتی ہیں۔ بعض اوقات انسان کے، بعض اوقات اس کی نسل کے، بعض اوقات دوسری نسل کے، بعض اوقات تیسری نسل کے اور بعض اوقات نسل در نسل پیچھا کرتی ہیں۔ زندگی میں عروج وزوال کی کئی داستانیں آپ نے دیکھی ہوں گی۔

اس دعا کو نسلوں کے لیے ضامن بنا کر جائیں محافظ بنا کر جائیں۔ بچھو کو کاٹ کر مزا تو نہیں آتا لیکن اس کی فطرت میں کاٹنا ہے اسی طرح بعض انسان ایسے ہوتے ہیں جن کی فطرت میں کاٹنا ہوتا ہے۔

جادو کے توڑ اور جنات وشیاطین کے دفیعہ کے لیے دعا کعب سے زیادہ سے جامع کلمات والی حدیث شریف کی دعا جو کہ خود نبی کریم ﷺ کی زبان مبارک سے نکلی ہے اور وہ مؤطا میں مذکور ہے یہ ہے کہ

حضرت یحیٰ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو (جس رات) معراج پر لے جایا گیا، آپ ﷺ نے جنات میں سے ایک دیو کو دیکھا کہ وہ آگ کا ایک شعلہ لے کر آپ ﷺ کو طلب کر رہا ہے (یعنی نقصان پہنچانا چاہتا ہے) جب بھی رسول اللہ ﷺ مڑ کر دیکھتے تو اسے (پیچھا کرتے ہوئے) دیکھتے۔ تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ سے عرض کیا، کیا میں آپ ﷺ کو وہ کلمات نہ سکھاؤں کہ جنھیں آپ پڑھ لیں، جب آپ انھیں کہہ لیں گے تو اس کا شعلہ بجھ جائے گا اور وہ اپنے منہ کے بل گر پڑے گا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیوں نہیں۔ چنانچہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا آپ یہ پڑھیے:

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللهِ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ اللَّاتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَشَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ ○

میں اللہ کے عزت والے چہرے کے ساتھ اور اللہ کے ان کامل کلمات کے ساتھ پناہ حاصل کرتا ہوں کہ جن سے نہ کوئی نیک اور نہ کوئی بد شخص تجاوز کرسکتا ہے اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں چڑھتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو اس نے زمین میں پیدا فرمائی اور اس چیز کے شر سے جو اس سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات میں آنے والی چیزوں (آفات و حادثات) سے سوائے اس چیز کے جو رات کے وقت خیر کے ساتھ اترے اے رحمٰن۔

نسائی کی روایت میں ہے کہ جب آپ ﷺ نے یہ کلمات پڑھے تو وہ جن شیطان منہ کے بل گر پڑا اور اس کا شعلہ بجھ گیا۔بعض کے نزدیک یہ واقعہ معراج کی رات کی بجائے لیلۃ الجن یعنی جنات سے ملاقات والی رات پیش آیا تھا۔

(مؤطا امام مالک جلد ۳۔ص:656)

۴۔دوسرا علاج

ساڑھ ستی کا دوسرا علاج ہے اصحاب کہف کے نام۔اصحاب کہف سے محبت کریں انہیں مال اور اعمال کا ہدیہ دیں۔جب ہدیہ دیں گے تو اس ہدیہ میں ان کی روحیں بہت زیادہ متوجہ ہوں گی کیونکہ جادو اور جنات اصحاب کہف سے بہت ڈرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے ناموں میں تاثیر رکھی ہے،کمال رکھا ہے،ان کے ناموں میں اللہ پاک نے انوکھی طاقت رکھی ہے،جس سے جادو ہار جاتا ہے،شیاطین ہار جاتے ہیں،جنات ہار جاتے ہیں اور ایسی ایسی چیزیں ہار جاتی ہیں جو انسان کی دشمن ہوتی ہیں۔

اصحاب کہف کے ناموں کی تاثیر ایسی ہے کہ جادو کو جلا دیتی ہے،پلٹا دیتی ہے۔جادوگروں کو نصیحتیں اور سبق دیتی ہے اور ایسا سبق کہ ان کو پتا چلتا ہے کہ جادو ہے کیا اور جادوگر کیا ہیں۔اصحاب کہف کے نام آتے ہی جادو ہل جاتا ہے اور جادوگر تباہ و برباد ہوجاتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اِلٰهِی بِحُرۡمَةِ یَمۡلِیۡخَا۔مَکۡسَلۡمِیۡنَا۔کَشۡفُوۡطَطۡ۔تَبۡیُوۡنَسۡ۔اٰذَرَافَطِیُوۡنَسۡ۔کَشَافَطِیُوۡنَسۡ۔یُوَانَسۡبُوۡس وَکَلۡبُهُمۡ قِطۡمِیۡر۔

یہ الفاظ جادو کے لفظوں کی دھجیاں اڑا دیتے ہیں۔جادوگروں کی دھجیاں اڑا دیتے ہیں،ان کو توڑ کر رکھ دیتے ہیں،ان کو کسی تعداد میں مقرر کرکے پڑھیں،چالیس بار روزانہ،ستر بار روزانہ،ایک تسبیح روزانہ۔تین سو بار روزانہ صبح و شام یا ایک وقت۔یہ الفاظ ہماری زندگی میں جان ڈالتے ہیں،ہزاروں سال سے آزمائے ہوئے ہیں۔چھینا ہوا رزق لٹی ہوئی عزت،گرا ہوا تاج،

بے وقار بے حیثیت زندگی کو دوبارہ لوٹا دیتے ہیں، ہماری زندگی میں رس گھولتے ہیں۔اصحاب کہف کے نام حیرت انگیز اور بہت زیادہ حیرت انگیز ہیں۔ان ناموں کو لکھ کر گلے میں ڈالیں اور پانی میں گھول کر پیئیں۔اصحاب کہف کو ہدیہ دیں تو ہماری زندگی پرتاثیر ہوجائے گی، باکمال ہوجائے گی، الجھنیں ختم ہوجائیں گی، ناکامیاں اور پریشانیاں زندگی سے نکل جائیں گیں۔

وہ زندگی جو بالکل ویران ہے، مایوس ہے، پریشان ہے، وہ زندگی ان ناموں سے خوشحالیوں کی طرف گامزن ہوگی۔ہزاروں تجربات ہیں۔یہ ساتوں نام ساڑھستی کو جلا کر رکھ دیتے ہیں اور اس کے کرنے والے کو خود جلا دیتے ہیں۔

ساڑھستی میں سات دیویاں اور سات کالے جنات اکٹھے ہوکر وار کرتے ہیں ان کے نام ہر جگہ تریاق ہیں۔معالج ہیں حیرت انگیز زندگی اور تندرستی کا راز بھی ہیں ان کے نام۔ساری سمتوں میں یہ نام اپنا نور پھیلاتے ہیں اور برکت پھیلاتے ہیں اپنی رحمتیں پھیلاتے ہیں۔

ان کے نام پڑھتے ہی جنات کہتے ہیں ہم جاتے ہیں یا پھر جس نے ضد کی مارا گیا، جل گیا، فناہ ہوگیا، برباد ہوگیا، اس کا کچھ نہ بچا، زندگی کے اس سفر میں اصحاب کہف کے ناموں کو نہ بھولیں۔مسلسل پڑھیں اور اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔میرے پاس ایسے لوگ بھی آئے ہیں جن کو اصحاب کہف نے جادوگروں کی شکلیں دکھائیں جادو کو توڑا ہے جادو کو جلایا ہے اور جو سزا خواب میں دی وہ جاگتے میں کھلی آنکھوں سے دیکھی گئی۔بعض کو اٹھا کر لے آئے کہ معافی مانگ۔دنیا وآخرت میں ان کی برکات ہیں۔ان کے نام دوا بھی ہیں، شفا بھی ہیں، رب کریم کی عطا بھی ہیں۔

(ایڈیٹر ماہنامہ عبقری لاہو جناب حکیم طارق محمود چغتائی کے بیان ساڑھستی سے ماخوذ)

۵۔ناممکن کوممکن بنانے والا عمل

جناب حکیم طارق محمود چغتائی صاحب نے بتایا کہ دو رکعت صلوٰۃ الحاجت پڑھ کر تین مرتبہ سورہ یٰس تلاوت کریں اور دعا مانگیں ناممکن سے ناممکن کام ہوجائے گا۔(عبقری یوٹیوب چینل۔ناممکن کو ممکن بنانے والا عمل)

۶۔صلوٰۃ الحاجت

جناب حکیم طارق محمود چغتائی صاحب نے بتایا کہ میں اپنی اہلیہ کے ساتھ دارالعلوم دیوبند کے سفر پر تھا کہ میری اہلیہ نے حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی اہلیہ کے نصیحت چاہی تو انھوں نے بتایا کہ دو رکعت صلوٰۃ الحاجت اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد پچاس پچاس مرتبہ دونوں رکعتوں میں سورہ اخلاص پڑھیں۔مشکلات حل ہوجائیں گی۔حضرت مدنی کا آموزہ اور مجرب عمل ہے۔(عبقری یوٹیوب چینل۔سورہ اخلاص کے آموزدہ وظائف اور سچے تجربات)

۷۔کسی عزیز کو خواب میں دیکھنا

سوتے وقت چار رکعت نفل پڑھیں اور ہر رکعت میں سورہ تکاثر ایک ایک مرتبہ پڑھیں اور اس کا ثواب صاحب قبر کو ایصال کر کے سو جائیں۔جب تک نیند نہ آئے درود شریف پڑھتے رہیں۔(عبقریٰ یوٹیوب چینل۔تسبیح خانہ دے کیا رہا ہے)

۸۔بارشوں اور طوفانوں کو بند کرنے دینے والا وظیفہ

یا حلیم یا کریم یا علی یا عظیم ان چاروں اسماء کا ذکر کریں۔(عبقریٰ یوٹیوب چینل۔تسبیح خانہ دے کیا رہا ہے)

۹۔قبولیت دعا کے لیے

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت خضر علیہ السلام نے بعض عابدوں کو اس نماز کی تعلیم دی اور فرمایا کہ اس نماز کے بعد جو کچھ مانگو گے ملے گا۔ترکیب یہ ہے کہ

دو رکعت نماز پڑھی جائے۔پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ قُلْ يَآاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔نماز سے فارغ ہو کر دس مرتبہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر اور دس مرتبہ ربنا اتنا فی الدنیا حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار پڑھ کر جس ضرورت کے لیے بھی دعا کی جائے قبول ہوگی۔

(گنجینہ اسرار۔بیاض مولانا انور شاہ صاحب کشمیری رحمۃ اللہ علیہ۔ص:۳۸)

سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھ سے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دعا کرنے سے پہلے اسے پڑھ لیا کرو

يَآاَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَيَآاٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ وَيَاذَاالْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ وَيَارَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ وَيَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اے تمام اگلوں سے اگلے اور اے تمام آخروں کے آخر اور اے زبردست مضبوط طاقت والے اور اے مسکینوں پر رحم کرنے والے اور اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(گنجینہ اسرار۔بیاض مولانا انور شاہ صاحب کشمیری رحمۃ اللہ علیہ۔ص:۳۶)

۱۰۔حزب البحر

حضرت امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ بحری جہاز میں سوار ہو کر حج کے لیے تشریف لے جا رہے تھے کہ اچانک سمندر میں طغیانی آ گئی اور جہاز میں سوار تمام مسافروں پر مایوسی چھا گئی۔اسی عالم میں آپ کو مراقبہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا بتائی جسے سید ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ نے خود بھی پڑھا اور مسافروں کو پڑھنے کا حکم دیا۔

اس دعا کی برکت سے سمندر پرسکون ہو گیا اور ہوا موافق چلنے لگی۔ جس سے تمام مسافر اپنی اپنی منزل مقصود کو پہنچ گئے۔ جہاز کا نصرانی کپتان اور دوسرے مذاہب والے اشخاص یہ کرامت دیکھ کر مشرف بہ اسلام ہو گئے۔

حزب البحر کی تمام دعائیں ماثورہ ہیں جن کا احادیث سے ثبوت ملتا ہے۔ خود شیخ ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ خدا کی قسم یہ الفاظ میرے نہیں بلکہ حرف بہ حرف آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد کردہ ہیں۔

اس لئے جملہ مقاصد کے لیے پڑھنا مفید و مجرب ہے۔

(گنجینہ اسرار۔ بیاض مولانا انور شاہ صاحب کشمیری رحمۃ اللہ علیہ۔ ص:۱۷۰)

نوٹ: پانچ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ نیز حزب البحر کا صحیح نسخہ حضرت لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کا شائع کردہ ہے جیسے ہم نے اپنے فیس بک گروپ ''قادری کتب خانہ'' میں ''الحزب البحر'' کے نام سے پی ڈی ایف میں رکھا ہوا ہے وہاں سے ڈاؤنلوڈ کر لیں۔

۱۱۔ دعائے کافی

جب سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے سفر پر جاتے وقت اپنی والدہ سے الوداعی ملاقات کی تو انھوں نے آپ کو یہ دعا تعلیم کی اور فرمایا کہ یہ نعمت آپ کے والد محترم سے مجھے ملی ہے۔ ان کا فرمان تھا کہ یہ دعا میرے بیٹے ابو محمد سید عبدالقادر کو پہنچا دینا لٰہذا اب میں تمھیں اس کی اجازت دیتی ہوں۔

سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ مراتب مقامات میں سے جو کچھ مجھے ملا ہے وہ اسی دعا کی برکت سے ملا ہے۔

اَللّٰهُ الْكَافِي قَصَدْتُّ الْكَافِي وَجَدْتُّ الْكَافِي لِكُلِّ الْكَافِي كَفَانِي الْكَافِي وَ كَفَى الْكَافِي وَنِعْمَ الْكَافِي وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○

اللہ کافی ہے (کفایت کرنے والا) میں نے کفایت کرنے والے کا ارادہ کیا (یعنی اسے تلاش کیا) تو میں نے اس کفایت کرنے والے کو پا لیا۔ وہ ہر کفایت کرنے والے کے لیے کافی ہے، کفایت کرنے والا میرے لیے کافی ہوا اور وہ (ہر ایک کے لیے) کافی ہو جاتا ہے اور وہ بہترین کفایت کرنے والا ہے اور اللہ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں۔

(برکات کاف شرح چہل کاف۔ از صوفی محمد ایاز اسلمی۔ ادارہ جامعہ طاہریہ (ٹرسٹ) کراچی۔ 0321-2917936۔ ص:۴۳)

جمیع حاجات کے لئے مجرب المجرب ہے۔ جو شخص چاہے کہ اس کے تمام امور میں امداد غیبی شامل رہے تو اسے چاہیے کہ اس دعا کو روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کرے۔ دینی و دنیاوی کوئی ایسی مراد نہیں جو اس دعا کی برکت سے حاصل نہ ہو۔

جب سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ معمر ہو گئے اور تمام اوراد و وظائف ترک کر دیئے تو آپ نے صرف اسی پر اکتفا کر لیا۔(برکات کاف شرح چہل کاف ص:۴۶)

۱۲۔چہل کاف

چہل کاف سے مراد وہ تین معرکۃ الآراء اور پُر تاثیر عربی اشعار ہیں جو سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے بطور مناجات اپنے قلب مطہر کو مخاطب کر کے ارشاد فرمائے تھے۔چونکہ ان میں مجموعی طور پر چالیس کاف موجود ہیں لہٰذا اسی نسبت کی وجہ سے یہ اشعار چہل کاف یعنی چالیس کاف کے نام سے مشہور ہو گئے۔جبکہ بعض مقامات پر انہیں اربعین کاف اور حرز کافی کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔(برکات کاف شرح چہل کاف ص:۴۸)

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً	كِفْ كَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ لُكَكٍ
تیرے رب نے تیری بہت کفایت کی بہت سی مصیبتوں سے	ان مصیبتوں سے ایسے حفاظت کی جیسے کمین گاہ میں لشکر سے کوئی بچ جائے
تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِي كَبَدٍ	تَحْكِي مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكٍ لُكَكٍ
یہ مصیبت مشابہ ہے ایسی جماعت سے جو ہتھیار سے لیس ہو یا نیزہ بردار ہو	جیسے مضبوط جوان گوشت سے بھرا ہوا اونٹ
كَفَاكَ مَابِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ	يَا كَوْكَباً كَانَ تَحْكِي كَوْكَبَ الْفَلَكِ
پروردگار کفایت کرے اس چیز کی جو میرے ساتھ ہے میرے علم کے مطابق تمام رنج اور مصیبتوں سے	اے ستارے تو مشابہ ہے روشنی میں آسمانی ستارے کی طرح

نوٹ: یہ نسخہ شاہ رفیع الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اور شاہ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اپنی شرح چہل کاف میں تحریر فرمایا ہے۔

جب حضرت جلال الدین سرخ بخاری رحمۃ اللہ علیہ پر جادو کیا گیا تو آپ کو خواب میں سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت ہوئی تو آپ نے فرمایا چہل کاف پڑھو۔

جواباً حضرت بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عرض کیا سرکار میں روزانہ پڑھتا ہوں۔

سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ایسے پڑھو جیسے میں پڑھتا ہوں پھر آپ نے یہ چہل کاف پڑھ کر سنائی اور فرمایا اس کو پڑھو اس چہل کاف کے ہر شعر کے آخر میں قطب الحروف الف کو قائم کیا گیا ہے یہ الف اس قلعے کی دیوار کی مانند ہے جو ناقابل تسخیر ہے۔لہٰذا جب حضرت بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس چہل کاف کو پڑھا تو اللہ کریم نے آپ کو سحر سے شفا

عطا فرمائی اور آپ کے مخالفین کو آفات میں گرفتار کر دیا۔(برکات کاف شرح چہل کاف ۔ص:۷۵)

۱۳۔حل لغات

وَاکِفَۃً: ناگہانی مصیبت یا بلائے آسمانی　　کِفْکَاف: روکنا، پھیرنا یا دفع کرنا

کَمِیْن: گھات لگانا　　لُکُک: بڑا بھاری لشکر

اے میرے دل تیرا رب پہلے بھی کئی مرتبہ تجھے سخت سے سخت مصائب میں کفایت کرتا رہا ہے۔وہ اب بھی تجھے ایسی مصیبتوں سے کفایت کرے گا جن کی واپسی بھاری لشکر کے گھات لگانے کی مانند ہے۔

تَکِرُّ: بار بار حملہ آور ہونے والے مصائب　　کَرًّا: بار بار حملہ

کَکَرِّ الْکَرِّ: مضبوط رسی کا آپس میں خوب زور سے لپٹنا　　کَبَد: سختی اور دشواری

تَحْکِی: وہ مصائب مشابہ ہیں　　مُشَکْشِکَۃً: مسلح فوج و لشکر

لُکْلُکٍ: خوب موٹا اونٹ　　لُکَکٍ: گٹھے ہوئے گوشت والا اونٹ

تَحْکِی: اس طرح بعض میں یحکی بھی استعمال ہوا ہے جس کے معنی مشابہت رکھتا ہے۔

وہ مصیبتیں ایسا سخت حملہ کرتی ہیں جو اپنی مضبوطی اور یکجان ہونے میں موٹی رسی کی لڑیوں کی مانند ہیں اور وہ مصیبتیں اپنی تیزی اور سختی میں ایک بھاری مسلح لشکر کی مانند ہیں جو اپنی طاقت میں ایک فربہ جوان اونٹ کی مانند ہے۔

اَلْکَافِ: پریشانی سے کفایت کرنے والا　　کَوْکَب: ستارہ　　اَلْفَلَک: آسمان

اے میرے دل جس میں ستارہ تصور کرتا ہوں اور جو آسمانی ستارے کے ہم پلہ ہے خدا نے تیری ان تمام مصائب میں کفایت کی جو مجھ پر نازل ہوئی تھیں (یا کفایت کرے گا جو نازل ہوں گی) کفایت کرنے والے رب نے تجھے رنج و تکلیف سے کفایت کی (یا کرے گا)۔(برکات کاف شرح چہل کاف ۔ص:۵۰ سے ۵۸ تک)

۱۴۔چہل کاف کی زکات

ا۔یہ طریقہ سید پیر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ چہل کاف اکتالیس روز تک پڑھیں۔زکات ادا ہو جائے گی ثقیل اشیاء سے دوران زکات پرہیز رکھیں۔(برکات کاف شرح چہل کاف ۔ص:۸۷)

۱۵۔کسی بھی حاجت کو سر کرنے کے لیے

چہل کاف کو ۷۰ مرتبہ ہمیشہ معمول میں رکھیں۔ہر مشکل میں غیب میں مدد ہوگی۔باذن اللہ ہر حاجت پوری ہوگی۔

۱۶۔ہر قسم کی بندش سے نجات کا عمل

کسی صاحب تصرف ولی کامل کے مزار پر روزانہ مقرر وقت پر جائیں۔مزار کے احاطہ یا قریب کسی مسجد میں دو رکعت نفل پڑھ کر صاحب مزار اوران کے سلسلے کے مشائخ عظام کو ایصال ثواب کریں۔بعدہ مزار اقدس پر حاضر ہوں اورسب سے پہلے اپنے شیخ طریقت یا استاد اور پھر اپنی طرف سے صاحب مزار کو سلام عرض کریں اس کے بعد صاحب مزار کے قدموں کی طرف کھڑے ہو کر چہل کاف دس مرتبہ پڑھیں اس کے بعد دائیں ہاتھ کی طرف دس مرتبہ اور پھر بائیں ہاتھ کی طرف دس مرتبہ۔اس کے بعد صاحب مزار کی قبر پر ہاتھ رکھ کر ایک مرتبہ چہل کاف پڑھیں اور صاحب مزار کی بارگاہ میں عرض کریں کہ یا حضرت میں فلاں فلاں حاجت میں سخت پریشان ہوں آپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنا محبوب بنایا ہے آپ میری حاجت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرکے اس حاجت کو روا کرنے کے لیے التجا کریں۔میں آپ کو اس نعمت کا واسطہ پیش کرتا ہوں جو آپ کو رسول ﷺ سے عطا ہوئی ہے۔

اس طرح عرضی پیش کرنے کے بعد الٹے قدم واپس آجائے۔یہ عمل گیارہ روز مسلسل کریں۔

(برکات کاف شرح چہل کاف۔ص:۱۳۳)

۱۷۔چہل کاف کا معمول

روزانہ بعد نماز مغرب ۱۳ مرتبہ چہل کاف کو ایسی جگہ پڑھے جہاں اوپر چھت ہو۔پہلے تین مرتبہ سات سلام پڑھے پھر چہل کاف پڑھے کر آسمان کی طرف پھونک مارے،اس کے موکلات کو غذا مل جائے گا۔(جناب سید ناصر علی شاہ صاحب)

۱۸۔رحمت الٰہی کو جوش میں لانے والی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُّ فِيْهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا أَعْطَيْتُكَ مِنْ نَّفْسِيْ ثُمَّ لَمْ أُوْفِ لَكَ بِهٖ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِيْٓ أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ فَتَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعَاصِيْكَ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ أَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ،اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِيْ فَإِنَّكَ بِيْ عَالِمٌ وَّلَا تُعَذِّبْنِيْ فَإِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ ○ (الدیلمی)(کنز العمال ۵۱۲۶)

اے اللہ میں آپ سے معافی چاہتا ہوں ان تمام گناہوں پر جن سے میں توبہ کرکے پھر ان کی طرف لوٹ گیا اور میں آپ سے معافی چاہتا ہوں کہ میں نے اپنی طرف سے جو عہد آپ سے کیا تھا اسے پورا نہیں کرسکا/ جو وعدہ آپ سے کیا تھا اسے پورا

نہیں کیا اور میں آپ سے معافی چاہتا ہوں ان تمام نعمتوں پر جو آپ نے مجھ پر کیں لیکن میں نے ان کے ذریعے آپ کی نافرمانی پر قوت حاصل کی اور میں آپ سے معافی چاہتا ہوں ان تمام نیکیوں پر کہ جن کے ذریعے میں نے آپ کی ذات کو حاصل کرنا چاہا لیکن اس میں وہ چیزیں شامل ہوگئیں جو آپ کے لیے نہیں تھیں (میرے نفس کی شرارتیں یا میرے اعمالِ بد کی نحوستیں) اے اللہ آپ مجھے رسوا مت کیجئے کہ بیشک آپ میرے ہر عمل سے خوب واقف ہیں اور مجھے عذاب نہ دیجیے کہ بیشک آپ مجھ پر کامل قدرت رکھتے ہیں۔

۱۹۔اجازتیں

۸ محرم الحرام ۱۴۴۴ھ بمطابق ۷ اگست ۲۰۲۲ء بروز اتوار کو درج ذیل اجازتوں کی نعمت حاصل ہوئی۔

ا۔دلائل الخیرات۔قصیدہ بردہ شریف۔حزب البحر۔چہل کاف۔سات سلام کی اجازت جناب مولانا یوسف الرحمن صاحب جو کہ ہمارے پھوپھی زاد بھائی حضرت مولانا منظور احمد شامی رحمۃ اللہ علیہ کے داماد ہیں ان سے ملی۔اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

انہیں چہل کاف کی اجازت مولانا امان اللہ صاحب میلسی والوں سے ملی۔جن کے بارے میں حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے بیٹوں سے فرمایا تھا کہ عملیات کے میدان میں کہیں پھنس جاؤ تو مولانا امان اللہ صاحب کے پاس جانا۔وہاں ایک اور بزرگ تھے جن کی مشہور نعت ہے ''میڈا دلبر دل وچ وسدا اے'' کے خلیفہ تھے اور قادری سلسلہ سے بھی آپ کو اجازت تھی۔آپ فرماتے تھے کہ ایک سو ایک مرتبہ چہل کاف جس مقصد کے لیے پڑھ لیا جائے وہ پورا ہوجاتا ہے اور ساتھ ہی زکات بھی ادا ہوجاتی ہے۔

اس کے ساتھ سات سلام کی اجازت بھی حضرت مولانا امان اللہ صاحب میلسی والوں نے دی تھی۔

۲۰۔سات سلام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ○سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ○سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ○سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ○سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ○سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ○سَلٰمٌ قف ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ○لَا یُجَلِّیْھَا لِوَقْتِھَآ اِلَّا ھُوَ○ تین مرتبہ پڑھ کر پھر چہل کاف پڑھیں۔

مولانا امان اللہ صاحب کو دلائل الخیرات مع قصیدہ بردہ شریف اور حزب البحر کی اجازت مولانا عبدالحمید کیمبل پوری رحمۃ

اللہ علیہ (جوکہ دیوبند حضرت بنوری کے ساتھ آئے تھے اور ٹنڈو الہیار دارالعلوم میں تھے) سے ہے اور ان کو اجازت مولانا محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا ظفر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ ہے۔ اور مولانا عبدالحمید کیمبل پوری کو اجازت اپنے چچا مولانا عبد الرحمن کامل پوری رحمۃ اللہ علیہ سے بھی تھی اور ان کو حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ سے تھی۔ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ کامل پوری نہیں کامل پورے ہیں۔ اس طرح یہ سلسلہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ تھا چلا جاتا ہے۔

مجھے اسی طرح شاہ ولی اللہ اکیڈمی حیدرآباد کے ناظم جناب غلام مصطفیٰ قاسمی رحمۃ اللہ علیہ سے بھی ہے ان کو اجازت حضرت مولانا عبیداللہ سندھی رحمۃ اللہ علیہ سے تھی اور سندھی کو شیخ الہند سے اجازت تھی۔

۲۔ محترم جناب میاں نعیم الرحمن سے حزب البحر کی اجازت ہے آپ کو اپنے شیخ حضرت مولانا اجمل قادری سے اور ان کو اپنے شیخ امام الھدیٰ مولانا عبیداللہ انور سے اور ان کو حضرت لاہوری سے اجازت ہے کہ ایک مرتبہ اس کو پڑھ لیا کریں کوئی کالا پیلا نیلا جادو نہیں ٹھہرے گا۔

۳۔ ماسٹر عبداللہ تھیم سے چہل کاف کی اجازت ہے۔

۴۔ جناب حافظ محمد ارشاد اسلمی صاحب کراچی ہے حزب البحر اور چہل کاف کی اجازت ہے۔

۵۔ جناب ڈاکٹر سید ناصر علی شاہ سے دونوں کی اجازت ہے۔

۲۱۔ سند چہل کاف

۱۔ حضرت شاہ محی الدین عبدالقادر جیلانی (اول) رحمۃ اللہ علیہ

۲۔ حضرت شیخ سیف الدین عبدالوھاب رحمۃ اللہ علیہ

۳۔ حضرت سید صفی الدین صوفی رحمۃ اللہ علیہ

۴۔ حضرت سید ابوالعباس احمد رحمۃ اللہ علیہ

۵۔ حضرت سید مسعود رحمۃ اللہ علیہ

۶۔ حضرت سید علی رحمۃ اللہ علیہ

۷۔ حضرت سید شاہ میر رحمۃ اللہ علیہ

۸۔ حضرت سید شمش الدین جیلانی بغدادی حلبی (اول) رحمۃ اللہ علیہ

۹۔ حضرت سید محمد غوث گیلانی الحسنی حلبی اچی رحمۃ اللہ علیہ

۱۰۔ حضرت سید عبدالقادر (ثانی) رحمۃ اللہ علیہ

۱۱۔ حضرت سید عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ
۱۲۔ حضرت سید حامد گنج بخش کلاں رحمۃ اللہ علیہ
۱۳۔ حضرت سید عبدالقادر (ثالث) رحمۃ اللہ علیہ
۱۴۔ حضرت سید عبدالقادر (رابع) رحمۃ اللہ علیہ
۱۵۔ حضرت سید حامد گنج بخش (ثانی) رحمۃ اللہ علیہ
۱۶۔ حضرت سید شمس الدین (ثانی) رحمۃ اللہ علیہ
۱۷۔ حضرت سید محمد صالح رحمۃ اللہ علیہ
۱۸۔ حضرت سید عبدالقادر (خامس) رحمۃ اللہ علیہ
۱۹۔ حضرت سید محمد بقا رحمۃ اللہ علیہ
۲۰۔ حضرت سید محمد راشد رحمۃ اللہ علیہ
۲۱۔ حضرت خلیفہ محمود رحمۃ اللہ علیہ
۲۲۔ حضرت علی حیدر رحمۃ اللہ علیہ
۲۳۔ حضرت غلام شاہ رحمۃ اللہ علیہ
۲۴۔ حضرت ابواحمد رضا حافظ غلام محمد سوھو رحمۃ اللہ علیہ
۲۴۔ محمد ایاز رحمۃ اللہ علیہ
۲۶۔ حافظ محمد ارشاد عفا اللہ عنہ
۲۷۔ محمد یونس قادری عفا اللہ عنہ

(رموز النصر فی شرح حزب البحر۔ص:۱۵۷۔ازصوفی محمد ایاز رحمۃ اللہ علیہ۔جامعہ طاہریہ ٹرسٹ کراچی۔0321-2917936)

۲۲۔سند حزب البحر

۱۔ حضرت ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ
۲۔ حضرت شیخ ابوالعزائم رحمۃ اللہ علیہ
۳۔ حضرت شیخ ابوالحسن محمد رحمۃ اللہ علیہ
۴۔ حضرت شیخ ابوطیب رحمۃ اللہ علیہ

۵۔ حضرت شیخ ابوالفضل رحمۃ اللہ علیہ

۶۔ حضرت شیخ عبیداللہ محمد رحمۃ اللہ علیہ

۷۔ حضرت شیخ ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ

۸۔ حضرت شیخ ابوالعباس رحمۃ اللہ علیہ

۹۔ حضرت شیخ ابوالصلاح رحمۃ اللہ علیہ

۱۰۔ حضرت شیخ عیسیٰ مغربی رحمۃ اللہ علیہ

۱۱۔ حضرت شیخ احمد نخلی رحمۃ اللہ علیہ

۱۲۔ حضرت شیخ ابوطاہر مدنی رحمۃ اللہ علیہ

۱۳۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۴۔ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۵۔ حضرت شاہ محمد اسحٰق دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۶۔ حضرت عبدالغنی مجددی رحمۃ اللہ علیہ

۱۷۔ حضرت شیخ عبداللہ نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

۱۸۔ حضرت شیخ عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ

۱۹۔ حضرت شیخ عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ

۲۰۔ حضرت شیخ محبوب الرحمن رحمۃ اللہ علیہ

۲۱۔ حضرت شیخ غلام محمد رحمۃ اللہ علیہ

۲۲۔ حضرت حافظ محمد ارشاد عفا اللہ عنہٗ

۲۳۔ محمد یونس قادری عفا اللہ عنہٗ

(رموز النصر فی شرح حزب البحر۔ص:۵۸۔از صوفی محمد ایاز رحمۃ اللہ علیہ۔جامعہ طاہریہ ٹرسٹ کراچی۔0321-2917936)

۲۳۔ درود شریف تنجینا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

صَلٰوۃً تُنۡجِیۡنَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنۡجِیۡنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ الۡاَھۡوَالِ وَالۡاٰفَاتِ وَتَقۡضِیۡ لَنَا بِھَا جَمِیۡعَ الۡحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرۡفَعُنَا بِھَا عِنۡدَکَ اَعۡلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقۡصَی الۡغَایَاتِ مِنۡ جَمِیۡعِ الۡخَیۡرَاتِ فِی الۡحَیٰوۃِ وَبَعۡدَ الۡمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ○

مناہج الحسنات میں ابن فاکہانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب فجر منیر سے نقل کیا ہے کہ ایک بزرگ نیک صالح موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ علیہ بھی تھے۔ انھوں نے اپنا گذرا ہوا قصہ مجھ سے نقل کیا کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا اور میں اس میں موجود تھا۔ اس وقت مجھ کو غنودگی سی ہوئی، اس حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اس درود کی تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ جہاز والے اس کو ہزار بار پڑھیں، ہنوز تین سو بار پر نوبت پہنچی تھی کہ جہاز نے نجات پائی۔ (فضائل ذکر۔ مولانا محمد زکریا صاحب رحمۃ اللہ علیہ۔ ص: ۹۴)

۲۴۔ تعویذ ہر مرض کے لیے

جناب حضرت مولانا امان اللہ میلسی والے رحمۃ اللہ علیہ ہر کام و مرض کے لیے یہ تعویز لکھ کر دیتے تھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ کُلِّھَا مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ الۡھَامَّاتِ مِنۡ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَمِنۡ شَرِّ عِبَادِہٖ وَ مِنۡ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیۡنِ وَ اَنۡ یَّحۡضُرُوۡنَ ○ بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ○ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ○ یَا شَافِیۡ یَا شَافِیۡ یَا شَافِیۡ ○ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ○

۲۵۔ حاجت کے لیے

۱۔ ایک ہزار بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ بِرَحۡمَتِکَ اَسۡتَغِیۡثُ ○ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ چالیس روز

پڑھے۔

۲۔لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ ○ پانچ سومرتبہ پڑھے اول وآخرسوسومرتبہ درود شریف کے ساتھ۔
(نافع الخلائق۔مولوی محمدزوار خان۔پروگیسوبکس،اردو بازارلاہور۔ص:۱۷)

۳۔سورہ اخلاص ایک ہزارمرتبہ پڑھ کردعا کرے فوراً مہم برآئے گی۔(نافع الخلائق۔ص:۴۸)

۲۶۔ہر بیماری کے لیے

ہر بیماراورصاحب دردوعلتی پرجب کوئی دوا کارگرنہ ہوتو سورہ قل یاایھاالکافرون ایک ہزارایک مرتبہ پڑھے۔(کسی چیزپر دم کرے رکھےاوریہی کھلائے پلائے)(نافع الخلائق۔ص:۴۸)

۲۷۔جادوکااکسیری علاج وکاٹ

ایک مرتبہ سورہ یٰسؔ پڑھے ہرمبین پرایک مرتبہ سورہ مزمل پڑھےاس کے بعد 14 مرتبہ سورہ مزمل پھرپڑھےاور پانی پردم کرکے مریض کو پلائےاوردم کرے۔تین دن کافی ہے۔اکسیر ہے۔(جناب حافظ حفظ الرحمن انصاری صاحب۔ٹنڈوآدم)

۲۸۔کشف وانواروتجلیات کے لیے

بعدنمازعشاءاول وآخرسوسومرتبہ درودشریف کے ساتھ ایک مرتبہ یا تین مرتبہ سورہ یٰسؔ کاایک چلہ کرے ہرمبین سے واپس لوٹےیعنی مبین درمبین پڑھے۔ترک جمالی کرے۔کسی کی دعوت قبول نہ کرے۔دوران عمل بیماری ضرورآئے گی لیکن ناغہ نہ کرے۔جاننے والے کہیں گے کہ تمھاری آنکھیں بتاتی ہیں کہ تم کچھ پڑھ رہے ہولیکن عمل کااظہارنہ کرے۔اگرصحیح پرہیزہواتو عمل کے آخرمیں سرورکونین ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی جوکہ عمل کی کامیابی علامت ہے۔(جناب چوہدری علی اصغرمرحوم)

۲۹۔ہرمرض وکام کے لیےتعویز

اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ

ہرچہ کندخدا کند بندہ عاجزچہ کند

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے منقول ایک نقش ہرمرض وکام کے لیے درج ذیل ہے
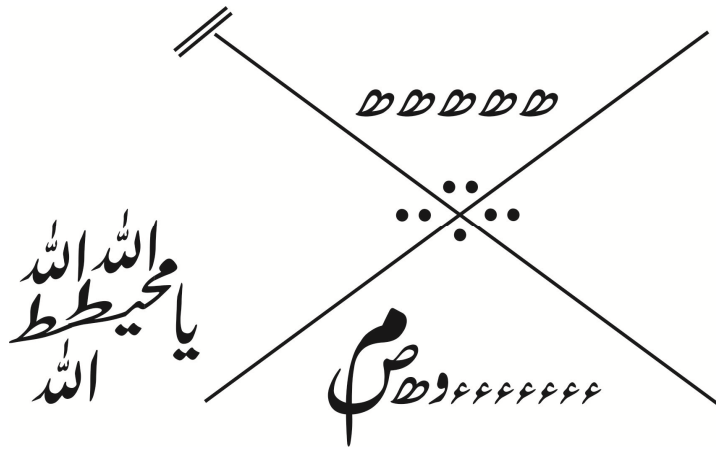
۳۰۔دم

صرف سات مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر دے پانی پر۔مریض پر یا کسی دھاگے پر۔اس کے علاوہ کسی چیز کے دم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

۳۱۔نظر بد وغیرہ

۲۱ مرتبہ آیت الکرسی پڑھے تعوذ،تسمیہ اور درود شریف شروع میں ایک مرتبہ پڑھے پھر نہ پڑھے۔

۳۲۔حرزِ اولیاء

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روزانہ صبح اور شام کو تین مرتبہ یہ دُعا پڑھ لیا کرے،اُسے کوئی مضرت نہیں پہنچے گی اور وہ کسی حادثے سے دوچار نہیں ہوگا،دُعا یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ○

”اس اللہ کے نام سے جس کے نام پاک کے ساتھ زمین وآسمان کی کوئی چیز بھی ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ سب سننے والا اور جاننے والا ہے۔(جامع ترمذی،سُنن ابی داوٗد)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کے راوی ان کے صاحبزادے اِبَّان ہیں ان پر فالج کا حملہ ہوا تھا جس سے ان کا جسم متاثر ہوگیا تھا،ایک مرتبہ جب وہ یہ حدیث بیان کر رہے تھے تو ایک آدمی خاص طرح کی نظر سے ان کی طرف دیکھنے لگا،وہ سمجھ گئے کہ اس کے دل میں یہ اعتراض پیدا ہو رہا ہے کہ جب آپ یہ حدیث اپنے والدِ ماجد حضرت عثمان ص سے سُن چکے تھے تو پھر آپ پر فالج کا حملہ کیسے ہوگیا؟اس حدیث میں تو اس دُعا کے صبح وشام پڑھنے والے کے لئے ہر حادثہ سے حفاظت کی ضمانت بتائی گئی ہے۔

حضرت اِبَّان نے اُس آدمی سے کہا، میاں دیکھتے کیا ہو، نہ میں غلط بیان کر رہا ہوں نہ حضرت عثمانؓ نے مجھ سے غلط بیان کیا تھا، حدیث بالکل صحیح ہے اور اس میں جو وعدہ ہے وہ بھی برحق ہے، اصل واقعہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ کسی معاملہ کی وجہ سے مجھے سخت غصّہ تھا، اُس غصہ کی حالت میں اس دن وقت پر یہ دُعا پڑھنا بھول گیا، اسی دن فالج کا حملہ ہوا، چونکہ تقدیر الٰہی میں فالج ہونا مقرر تھا اس لئے اُسی دن بھلا دیا گیا۔ (معارف الحدیث، ج ۵، ص ۱۷۶)

صبح و شام (بعد نماز مغرب و فجر) تین مرتبہ اس دُعا کا پڑھنا اللہ کے نیک بندوں کے معمولات میں سے ہے اور بلا شبہ اس میں آفات ارضی و سماوی سے حفاظت کی ضمانت ہے۔

۳۳۔ مخلوق کے ہر شر (نظر بد، جادو، جنات کے اثرات) سے حفاظت کا عمل

حضرت عبداللہ بن خلیب رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ شام کو اور صبح کو تم قل ھو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق۔ قل اعوذ برب النّاس تین تین بار پڑھ لیا کرو، یہ ہر چیز کے واسطے تمھارے لئے کافی ہوں گی۔ (سنن ابی داوٗد)

یہ تینوں سورتیں قرآن مجید کی بہت چھوٹی سورتوں میں سے ہیں، لیکن اپنے مضمون کے لحاظ سے بہت فائق اور بالاتر ہیں، ہر نماز کے بعد ان کو تین تین مرتبہ معمول رکھنے سے انسانی نفسانی و شیطانی شر جیسے حسد، نظر بد، وغیرہ سے حفاظت رہتی ہے۔

۳۴۔ ایک جامع قرآنی دُعا

حضرت جبیر بن نفیر تابعی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ:

اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ کو ایسی دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے جو اُس نے اپنے اُس خاص خزانے میں سے مجھے عطا فرمائی ہیں جو اُس کے عرش عظیم کے تحت ہے۔ تم لوگ ان کو سیکھو اور اپنی خواتین کو سکھاؤ کیونکہ یہ آیتیں سراپا رحمت ہیں اور اللہ تعالیٰ کے تقرب کا خاص وسیلہ ہیں اور ان میں بڑی جامع دُعا ہے۔ (مسند دارمی)

رات کو سوتے وقت یا کسی بھی ایک وقت ان دو آیتوں کو جو کہ دعا ہیں معمول بنانا چاہیے۔

۳۵۔ دشمن کے حملہ کا خطرہ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب کسی دشمن کے حملہ کا خطرہ ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ○

(سنن ابی داوٗد)

(اے اللہ! ہم تجھے ان دشمنوں کے مقابلہ میں کرتے ہیں تو ان کو دفع فرما، اور ان کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں)
یہ دُعا ہر فرض نماز کے سلام سے پہلے ایک مرتبہ بغیر تصور دشمن کے پڑھے اور سلام کے بعد سات مرتبہ تصور دشمن کے ساتھ پڑھے اکسیر ہے۔

۳۶۔ ہر مشکل و مصیبت اور کام کے لئے

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ذوالنون (حضرت یونس علیہ السلام) جب سمندر کی ایک مچھلی کا لقمہ بن کر اُس کے پیٹ میں پہنچ گئے تو اس وقت اللہ کے حضور میں ان کی دُعا اور پکار یہ تھی:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○

میرے مولا! تیرے سوا کوئی معبود نہیں (جس سے رحم کرم کی درخواست اور مدد کی التجا کروں) تو پاک اور مقدس ہے (تیری طرف سے کوئی ظلم و زیادتی نہیں) میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔
جو مسلمان بندہ اپنے کسی معاملے اور مشکل میں ان کلمات کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے دُعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو قبول ہی فرمالے گا۔ (مسند احمد، جامع ترمذی، سنن نسائی)
حضرت یونس علیہ السلام کی یہ دُعا قرآن مجید میں سورۃ الانبیاء میں مذکور ہے۔ بظاہر تو اس میں صرف اللہ کی توحید و تسبیح اور اپنے قصوروار، خطاکار ہونے کا اعتراف ہے لیکن فی الحقیقت یہ اللہ تعالیٰ کے حضور اظہار ندامت اور استغفار و انابت کا بہترین انداز ہے اور اس میں اللہ کی رحمت کو کھینچ لینے کی خاص تاثیر ہے۔ کسی بھی مشکل کام کے لئے پہلے دو رکعت صلوٰۃ الحاجت کے پڑھے پھر طاق تعداد میں درود شریف پڑھے پھر تین مرتبہ کہے "یاحی یاقیوم اور ایک مرتبہ کہے بحق ِ اور پھر آیت کریمہ پڑھے اور اس وقت تک پڑھتا رہے جب تک کام نہ ہو یا جواب نہ ملے۔ راقم کے ایک تکوینی امور کے دوست نے کسی کام کے لئے اس کو ۴۵ لاکھ مرتبہ پڑھا تو جواب ملا کہ یہ کام مقدر میں نہیں ہے۔ کاروبار کی بندش، رشتوں کا مسئلہ، مالی پریشانی اور مقدمات کے لئے اکسیر اعظم ہے اس لئے کہ اس میں ضمیر حاضر ہے۔ قبولیت دُعا کے لئے اور مستجاب الدعوات بننے کے لئے یہ خاص عمل ہے کئی لاکھ مرتبہ پڑھنا ہوگا۔
عموماً لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ اس کو نہ پڑھو یہ بہت گرم ہے۔ اس کے جواب تو کئی ہیں کہ کیا اللہ تعالیٰ کو معلوم نہیں تھا کہ یہ گرم ہے جو میں اپنے بندوں کے لئے نازل کر رہا ہوں؟ اور اگر گرم نہ ہو تو روٹی کیسے پکے گی؟ اور اگر اتنی ہی گرم ہے تو اب تک قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے جل چکے ہوتے کہ چودہ سو سال سے اس میں موجود ہے۔ اصل بات یہ ہے اس میں

اسم اعظم ہے اور ہم لوگ اس کو پڑھتے وقت گناہوں سے بچتے نہیں جس کی وجہ سے گناہوں کی نحوست پڑتی ہے اور رجعت ہوتی ہے اسی لئے عمل کے لئے خلوت تامہ کا اہتمام کرایا جاتا ہے تا کہ کسی سے نہ ملے اور کوئی گناہ نہ ہو۔

راقم کے پاس ایک بلوچ کو لایا گیا جس کو ہر سال پاگل پن کا دورہ پڑتا تھا جس کی وجہ سے کئی ماہ وہ پاگلوں والی حرکتیں کرتا رہتا تھا پھر جب ٹھیک ہوجاتا تو اُسے خود بھی معلوم نہ ہوتا کہ میرے ساتھ کیا ہوا ہے؟ تحقیق کرنے پر معلوم ہوا کہ صاحب فٹ بال کے کھلاڑی ہیں اور آیت کریمہ خوب اس لئے پڑھتے ہیں کہ اس کے مؤکل فٹ بال کو کک لگائیں اور گول ہوجائے۔تو کیا اس آیت کریمہ کو کک لگانے کے لئے نازل کیا گیا ہے؟ اور اس سے وہ شخص پاگل نہیں ہوگا تو کیا ہوگا؟ نیت کی خرابی کی بنا پر اس کے برے اثرات ظاہر ہوتے ہیں ورنہ یہ تو اللہ کا کلام ہے اس سے بھلا کیسے نقصان ہوسکتا ہے اللہ تعالیٰ اس غلط عقیدہ کی اصلاح فرمائے کہ یہ گرم ہے۔یہ اس قدر پرتاثیر استغفار ہے کہ خونی لوگ جو کہ جیلوں میں بند تھے اس کی برکت سے معافی حاصل کر کے باہر آگئے۔

۳۷۔ہر قسم کی فتوحات کے لیے

''یارحمن'' باوضو تیرہ (۱۳) ہزار مرتبہ روز پڑھے انتیس (۲۹) دن تک اسرار الٰہی کے دروازے کھل جائیں گے۔

۳۸۔تشخیص امراض کے لیے

مریض کے قمیض یا اس کے بدن پر کسی جگہ کوئی چیز رکھ کر پیمائش کرلیں پھر گیارہ مرتبہ آیت کریمہ پڑھ کر اس جگہ دم کریں پھر پیمائش کریں اگر پیمائش بڑھ جائے تو مریض پر جنات کے اثرات ہیں اور اگر کم ہوجائے تو نظر بد و جادو ہے اور اگر برابر رہے تو مرض جسمانی ہے۔اور اگر صرف جنات کی تشخیص کرنی ہو تو دن کے ٹھیک بارہ بجے کسی بھی بڑے قبرستان میں داخل ہوجائے اور ایک چکر سارے قبرستان کو لگائے داخل ہوتے ہی یا باہر آنے کے بعد دونوں کندھے بہت وزنی ہوجائیں یا درد کرنے لگیں تو جنات کے اثرات ہیں اور نہ ہوں تو اثرات نہیں۔سات مرتبہ سورہ یٰسین روز پڑھنا جنات کے دفعیہ کے لئے اکسیر ہے۔

۳۹۔ہر کام کے لیے

قرآن مجید کی ہر سطر پر صرف ''بسم اللہ شریف مکمل'' پڑھیں اور ساتھ ہی ساری سطر پر انگلی پھیرتے جائیں روزانہ ایک قرآن مجید اس طرح پورا کریں اور دُعا کریں کام جلدی ہوجائے یا دیر سے بارہ قرآن مجید مکمل کرنے ہیں۔

۴۰۔کلمہ کن کی کنجی

کسی بھی مہم کے حل کے لیے کسی بھی درود شریف کے سوا سوا لاکھ کے کئی ایک چلے کیے جائیں۔ یہ کن کی کنجی ہے۔

۴۱۔ ہدایات

۱۔سفید لباس پہنچا جائے

۲۔ہر گناہ سے باز رہنے کی کوشش کی جائے۔گناہ ہونے پر استغفار کیا جائے۔

۳۔روزانہ غسل کیا جائے۔مسواک کی جائے۔خوشبو لگائی جائے۔

۴۔اپنے مرشدین کے طریقے کو اپنایا جائے۔

۵۔ورزش کی جائے۔واک کی جائے۔

۶۔قرآن مجید کی تلاوت کی جائے۔ترجمہ پڑھا جائے۔اچھی کتابیں پڑھی جائیں۔

۷۔نیک لوگوں کی صحبت کو اپنایا جائے۔وقت کو ضائع نہ کیا جائے۔ہر لمحہ ذکر اللہ میں لگایا جائے۔

۸۔اللہ تعالیٰ سے اچھا گمان کیا جائے وہ کریم ہے ڈر اور امید میں سے امید کو پورا کرتا ہے۔

۹۔نیکی کو پھیلایا جائے۔نرمی کو اختیار کیا جائے۔خاموشی کو زینت بنایا جائے۔

۱۰۔کچا پیاز۔مولی۔سگریٹ وغیرہ بدبو دار چیز سے اجتناب کیا جائے اگر استعمال کر لی ہے تو فوراً اچھی طرح مسواک کر کے منہ کو صاف کیا جائے۔وقتاً فوقتاً چھوٹی الائچی چباتا رہے تاکہ منہ خوشبو دار رہے۔

۱۱۔تعویز وغیرہ کی کوئی قیمت مانگ کر نہ لی جائے،کوئی اپنی خوشی سے دے تو لے لے۔

۱۲۔جھوٹ نہ بولے۔چغلی و غیبت نہ کرے۔نظر کی حفاظت کرے کسی امرد یا غیر عورت پر نہ پڑھے۔

۱۳۔باوضو رہنے کی کوشش کرے۔لباس سفید پہننے کو اپنائے۔ظاہری نقشہ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنائے۔

۱۴۔ایصال ثواب کا معمول بنائے بلکہ سب کچھ ہی تمام مسلمانوں کو ایصال کرتا رہے

۱۵۔بزرگوں کا احترام۔چھوٹوں پر شفقت۔کمزوروں پر رحم۔غریبوں کی مدد۔فقراء کی تعظیم کو معمول بنائے۔

رہ کے دنیا میں بشر کو زیبا نہیں غفلت
موت کا دھیان بھی لازم ہے کہ ہر آن رہے
جو بشر آتا ہے دنیا میں یہ کہتی ہے قضا
میں بھی پیچھے چلی آتی ہوں ذرا دھیان رہے